اعلانات نکاح سے متعلق ایک ہدایت

(فرمودہ ۲۹- دسمبر ۱۹۱۹ء)

۲۹- دسمبر ۱۹۱۹ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ کے موقع پر مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ [1]

۱- عظیمہ بیگم کا نکاح عزیز احمد صاحب سے ۵۰۰ روپے مہر پر۔
۲- ریشم بی بی کا نکاح مہرالدین صاحب سے ۱۰۰ روپے مہر پر۔
۳- حلیمہ بیگم بنت بابو فقیر علی کا نکاح بابو غلام رسول صاحب سے ۵۰۰ روپے مہر پر۔
۴- امینہ بی بی کا نکاح روشن دین سے ۶۰۰ روپے مہر پر۔
۵- نصیرہ بیگم کا نکاح عصمت اللہ خان پسر چوہدری فضل احمد خان سے ایک ہزار روپے مہر پر۔

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

ہمیں خدا تعالیٰ نے ان رسوم سے نجات دی ہے جو لوگوں کو تباہ کرنے والی تھیں اور ہمارے نکاح بہت آسانی سے ہو جاتے ہیں۔ لیکن جلسہ کے موقع پر نکاحوں کا سلسلہ اتنا لمبا ہوتا ہے کہ باوجود اس کے کہ صرف اعلان ہی ہوتے ہیں پھر بھی بڑا وقت خرچ ہوتا ہے۔ جس سے یہ خیال پڑتا ہے کہ شاید آئندہ ایک تقریر نکاحوں کے لئے رکھنی پڑے گی۔ یہ ان لوگوں کا اخلاص ہے کہ جلسہ کے موقع پر نکاح کراتے ہیں مگر میں کہتا ہوں کہ دوسرے وقتوں میں آیا کریں تاکہ ان کو وہ نصائح بھی بتائے جایا کریں جو قرآن و حدیث میں درج ہیں اور جو ہم اس وقت بوجہ وقت کی تنگی کے بیان نہیں کرسکتے۔

(الفضل ۱۲- جنوری ۱۹۲۰ء صفحہ ۵)

[1] الفضل ۱۲ جنوری ۱۹۲۰ء صفحہ ۲